بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

نہرو لیاقت معاہدہ کے بعد اب فضا میں سکون پیدا ہو چلا اور بہت سے پاکستان کے مہاجر مسلمان اپنے وطن عزیز کو واپس آنے لگے ہیں تو بابو پرشوتم داس ٹنڈن جی نے پھر پر پرزے نکالنے اور اپنے وہی پرانے راگ الاپنے شروع کر دیئے ہیں چنانچہ ابھی پچھلے دنوں آپ نے مختلف تقریروں میں فرمایا کہ "مسلمانوں کو عرب و ایران کی طرف دیکھنا چھوڑ دینا چاہئے اور وہ عقیدہ خواہ کچھ رکھیں مگر انھیں ہندو کلچر اختیار کر لینا چاہیئے۔ ورنہ ان کے لئے بھارت میں کوئی جگہ نہیں ہے"

ہم نے ٹنڈن جی اور ان کی قماش کے دوسرے آدمیوں کو کبھی قابل اعتنا نہیں سمجھا اور اُن کی تقریروں اور تحریروں کو کبھی اہمیت نہیں دی کیونکہ

واعظ سے جھگڑتے ہیں نہ جلاد سے ڈرتے   پہچانتے ہیں ہم اسے جس رنگ میں جو آئے

لیکن اصولی طور پر آج ہم ٹنڈن جی سے دو چار باتیں کہنی چاہتے ہیں

پہلی بات تو یہ ہے کہ ابھی پچھلے دنوں فسادات کے موقع پر یوپی اور مغربی بنگال میں مسلمانوں پر جو قیامت گذری ہے ٹنڈن جی اس سے اچھی طرح باخبر ہیں تو پھر کیا ٹنڈن جی اور ان کے جیسے دوسرے سربرآوردہ ہندو لیڈروں کے لئے یہ بات انتہائی افسوسناک اور قابل شرم نہیں ہے کہ وہ مسلمانوں میں خود اعتمادی۔ بھروسہ اور بھارت کو صحیح مع اپنا وطن سمجھنے کا یقین اور احساس پیدا کرنے کی کوشش اور فرقہ پرست ہندوؤں نے جو کچھ کیا ہے اس پر شدید ملامت کا اظہار تو کرتے نہیں اور الٹا مسلمانوں سے کہتے ہیں ہندو کلچر اختیار کرو ورنہ پاکستان چلے جاؤ۔ سوال یہ ہے

کہ آپ نے مسلمانوں کے لئے کیا کیا ہے ان کو کیا دیا ہے؟ ان کو کب یہ باور کرنے دیا ہے کہ بھارت واقعی ان کا وطن ہے اور ان کے یہاں ایسے ہی شہری حقوق ہیں جیسے کہ ہندوؤں کے ہیں اگر آپ نے یہ سب کچھ مسلمانوں کے لئے کیا ہوتا تو پھر مسلمانوں سے آپ کا کوئی مطالبہ کسی درجہ میں معقول ہو بھی سکتا تھا آپ اور آپ کی قوم تو زندگی کی ہر منزل میں مسلمانوں کو یہ سمجھنے پر مجبور کر رہی ہے کہ اس ملک میں ہندو اور مسلمان دونوں ایک قوم نہیں بلکہ دو قومیں ہیں پس جب عملاً آپ خود اس کے قائل ہیں تو اب مسلمانوں سے یہ کہنے کے کیا معنے ہیں کہ ہندو کلچر اختیار کرو۔"

دوسری بات یہ ہے کہ آپ بار بار ہندو کلچر کی جو رٹ لگاتے ہیں تو اس کی بنیاد کیا ہے؟ کیا آپ یہ اس لئے کہتے ہیں کہ بھارت صرف ہندوؤں کا ملک ہے اور یہاں کی گورنمنٹ بھی ہندو گورنمنٹ ہے یا اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے نزدیک ہندو کلچر اسلامی کلچر سے بہتر اور بلند تر ہے اگر وجہ پہلی ہے تو گذارش یہ ہے کہ آپ خود بھارت کی دستور ساز اسمبلی کے ممبر تھے پھر آپ نے اس وقت صدائے احتجاج کیوں بلند نہیں کی جب کہ دستور میں یہاں کی گورنمنٹ کو سیکولر قرار دیا گیا تھا اور ساتھ ہی تمام فرقوں کے لئے کلچر کی آزادی کا حق تسلیم کیا گیا تھا ٹنڈن جی کا اس وقت نہ صرف خاموش رہنا بلکہ دستور کی تکمیل کے بعد اس پر اپنے دستخط ثبت کرکے اسے بعینہٖ صحیح تسلیم کر لینا اور پھر اس طرح کی تقریریں کرکے خود اس کی خلاف ورزی کرنا کیا یہ سب کچھ اس کی دلیل نہیں ہے کہ ٹنڈن جی کے قول و فعل میں نہ صرف یہ کہ مطابقت نہیں ہے بلکہ وہ طبیعت کے بزدل اور ڈرپوک بھی ہیں۔

اور اگر وجہ دوسری ہے یعنی آپ ہندو کلچر کی تبلیغ اس لئے کرتے ہیں کہ آپ کے خیال میں ہندو کلچر میں ایسی خوبیاں اور اچھائیاں ہیں جو اسلامی کلچر میں نہیں ہیں تو اب سوال یہ ہے کہ ہندو کلچر کی یہ خوبیاں صرف اسلام کے مقابلہ میں ہیں یا سکھ عیسائی اور پارسی کلچر کے مقابلہ میں بھی ہیں تو پھر آپ کی یہ نظر عنایت مسلمانوں پر ہی کیوں ہے؟ اور اگر ان کے مقابلہ میں نہیں ہیں تو پھر آپ ہندو کلچر

ہی کا ڈھنڈورا کیوں پیٹ رہے ہیں بہرحال جہاں تک اسلامی کلچر کے ساتھ ہندو کلچر کے موازنہ کا تعلق ہے ہم ٹنڈن جی کو چیلنج کرتے ہیں کہ اگر آپ میں یہ جرأت ہے کہ دن کو رات اور رات کو دن ثابت کر سکیں اور تاریخِ انسانیت کے روشن و تابناک نقوش پر دھول ڈال سکیں تو میدان میں آئیے اور اپنے دعویٰ کو ثابت کرنے کی کوشش کیجئے ورنہ محض دعویٰ بے دلیل سے کچھ نہ ہوگا مسلمان اس طرح کبھی کسی کی دبیل میں نہیں رہ سکتا ۔

برو ایں دام بر مرغِ دگر نہ   کہ عنقارا بلند است آشیانہ

ٹنڈن جی بھولتے ہیں کہ ان کی ان باتوں سے ملک میں فرقہ پرستی کی کیسی زہریلی بارود کی سرنگیں بچھ رہی ہیں کہ اس کا اگر بروقت اور مناسب تدارک نہیں کیا گیا تو کسی دن پورے ملک کو بھک سے اڑا سکتی ہیں ان کی ان تقریروں سے ایک طرف وزیر اعظم اور ان جیسے ہزاروں سنجیدہ فکر کے ہندو سخت بیزار اور متنفر ہیں تو دوسری طرف مسلمان اور دوسری اقلیتیں بددلی محسوس کر رہی ہیں یہاں تک کہ سکھ جنہوں نے ہندوؤں کی دوستی میں اپنا سب کچھ فنا کر دیا پچھلے دنوں ان لوگوں کی بڑی نمائندہ کانفرنس امرتسر میں ہوئی تو اس میں مقرروں نے برملا ہندو کلچر اور ہندی زبان کی ڈکٹیٹر شپ کا رونا رویا اور تقریباً وہی باتیں کہیں جو تقسیم سے پہلے لیگ کہتی تھی ۔ سکھ ایک بہادر قوم ہے جو اس کے دل میں ہوتا ہے وہ برملا کہتی ہے ان کے علاوہ دوسری اقلیتوں سے پوچھو کہ ٹنڈن جی کے رویہ کا ان پر کیا اثر ہے ؟ صاف معلوم ہوگا کہ ٹنڈن جی اس طرح کی باتیں کر کے ملک کے ساتھ دوستی نہیں دشمنی کر رہے ہیں اور اس کو فرقہ پرستی کی شدید لعنت میں پھر گرفتار کر دینا چاہتے ہیں ۔